روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 15 جنوری 2010ء 28 محرم 1431 ہجری 15 صلح 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 12

نماز کے لئے نکلتے وقت کی دعا

حضرت ابوسعیدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے گھر سے نماز کے لئے نکلتے وقت یہ دعا سکھائی۔

اے اللہ میں تیری ناراضگی سے بچنے اور تیری رضامندی کے حصول کی خاطر نکلا ہوں۔ میں تجھ سے عرض کرتا ہوں کہ اپنی رحمت سے مجھے آگ سے بچالے۔

﴿ابن ماجہ کتاب المساجد باب المشی الی الصلوٰۃ حدیث نمبر:770﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

104۔ایک سوچار نشان۔ ایک دفعہ میرا چھوٹا لڑکا مبارک احمد بیمار ہوگیا غشی پر غشی پڑتی تھی اور میں اُس کے قریب مکان میں دعا میں مشغول تھا اور کئی عورتیں اُس کے پاس بیٹھی تھیں کہ یک دفعہ ایک عورت نے پکار کر کہا کہ اب بس کرو کیونکہ لڑکا فوت ہوگیا تب میں اُس کے پاس آیا اور اُس کے بدن پر ہاتھ رکھا اور خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کی تو دو تین منٹ کے بعد لڑکے کو سانس آنا شروع ہوگیا اور نبض بھی محسوس ہوئی اور لڑکا زندہ ہوگیا۔

105۔ایک سو پانچواں نشان۔ ایک دفعہ میرے بھائی مرزا غلام قادر صاحب مرحوم کی نسبت مجھے خواب میں دکھلایا گیا کہ ان کی زندگی کے تھوڑے دن رہ گئے ہیں جو زیادہ سے زیادہ پندرہ دن ہیں بعد میں وہ یک دفعہ سخت بیمار ہو گئے یہاں تک کہ صرف استخوان باقی رہ گئیں اور اس قدر دُبلے ہوگئے کہ چارپائی پر بیٹھے ہوئے نہیں معلوم ہوتے تھے کہ کوئی اس پر بیٹھا ہوا ہے یا خالی چارپائی ہے پاخانہ اور پیشاب اوپر ہی نکل جاتا تھا اور بیہوشی کا عالم رہتا تھا۔ میرے والد صاحب میرزا غلام مرتضٰی مرحوم بڑے حاذق طبیب تھے انہوں نے کہہ دیا کہ اب یہ حالت یاس اور نومیدی کی ہے صرف چند روز کی بات ہے مجھ میں اس وقت جوانی کی قوت موجود تھی اور مجاہدات کی طاقت تھی اور میری فطرت ایسی واقع ہے کہ میں ہر ایک بات پر خدا کو قادر جانتا ہوں اور درحقیقت اس کی قدرتوں کا کون انتہا پاسکتا ہے اور اُس کے آگے کوئی بات اَنہونی نہیں بجز اُن امور کے جو اس کے وعدہ کے برخلاف یا اُس کی پاک شان کے منافی اور اُس کی توحید کی ضدّ ہیں۔ اسلئے میں نے اس حالت میں بھی اُن کے لئے دعا کرنی شروع کی اور مَیں نے دل میں یہ مقرر کرلیا کہ اس دُعا میں مَیں تین باتوں میں اپنی معرفت زیادہ کرنا چاہتا ہوں۔

ایک[1] یہ کہ مَیں دیکھنا چاہتا ہوں کہ کیا میں حضرت عزت میں اس لائق ہوں کہ میری دعا قبول ہو جائے دوسری[2] یہ کہ کیا خواب اور الہام جو وعید کے رنگ میں آتے ہیں اُن کی تاخیر بھی ہوسکتی ہے یا نہیں۔ تیسری[3] یہ کہ کیا اس درجہ کا بیمار جس کے صرف استخوان باقی ہیں دعا کے ذریعہ سے اچھا ہوسکتا ہے یا نہیں۔ غرض میں نے اِس بناء پر دعا کرنی شروع کی پس قسم ہے مجھے اُس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ دعا کے ساتھ ہی تغیر شروع ہوگیا اور اس اثنا میں ایک دوسرے خواب میں مَیں نے دیکھا کہ وہ گویا اپنے دالان میں اپنے قدموں سے چل رہے ہیں اور حالت یہ تھی کہ دوسرا شخص کروٹ بدلتا تھا جب دعا کرتے کرتے پندرہ دن گذرے تو اُن میں صحت کے ایک ظاہری آثار پیدا ہوگئے اور انہوں نے خواہش ظاہر کی کہ میرا دل چاہتا ہے کہ چند قدم چلوں چنانچہ وہ کسی قدر سہارے سے اُٹھے اور سوٹے کے سہارے سے چلنا شروع کیا اور پھر سوٹا بھی چھوڑ دیا چند روز تک پورے تندرست ہوگئے اور بعد اس کے پندرہ برس تک زندہ رہے اور پھر فوت ہوگئے جس سے معلوم ہوا کہ خدا نے اُن کی زندگی کے پندرہ[۱۵] دن پندرہ سال سے بدل دئے ہیں یہ ہے ہمارا خدا جو اپنی پیشگوئیوں کے بدلانے پر بھی قادر ہے۔

﴿حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 265﴾

آج کی اخبار میں حقیقۃ الوحی کا پرچہ شائع کیا گیا ہے اسے حل کیجیے ﴿ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ﴾

تبدیلی معیار چندہ اطفال/ناصرات

﴿وقف جدید دفتر اطفال﴾

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس شوریٰ 2009ء کی سفارش کو منظور فرماتے ہوئے چندہ وقف جدید دفتر اطفال میں ننھے مجاہد/ننھی مجاہدہ کا معیار کم از کم مبلغ دو صد روپے (Rs200/-) منظور فرمایا ہے۔ وعدہ جات کے حصول کے وقت یا وعدہ پیش کرتے ہوئے کم از کم یہ معیار مدنظر رہے۔

﴿ناظم مال وقف جدید﴾

داخلہ پریپ کلاس

﴿سکولز نظارت تعلیم﴾

نظارت تعلیم کے زیر انتظام درج ذیل سکولز میں پریپ کلاس میں داخلہ ٹیسٹ کا انعقاد مورخہ 21 اور 22 فروری 2010ء کو ہوگا۔

1۔ مریم گرلز ہائی سکول دارالنصر وسطی ربوہ
2۔ مریم صدیقہ گرلز ہائی سکول دارالرحمت غربی ربوہ
3۔ بیوت الحمد گرلز ہائی سکول بیوت الحمد کالونی ربوہ
4۔ طاہر پرائمری سکول طاہر آباد غربی ربوہ

داخلہ فارم اور پراسپکٹس مورخہ یکم فروری تا 15 فروری 2010ء تک متعلقہ سکول سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ داخلہ فارم کے ساتھ برتھ سرٹیفکیٹ یا (ب) فارم کی تصدیق شدہ کاپی منسلک کرنا ضروری ہے۔ نیز داخلہ فارم حاصل کرتے وقت بھی برتھ سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہوگا۔

داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 فروری 2010ء ہے۔ اس کے بعد کوئی فارم وصول نہیں کیا جائے گا۔ پریپ کلاس میں داخلہ کیلئے طلباء وطالبات کی عمر 31 مارچ 2010ء تک ساڑھے چار سال سے ساڑھے پانچ سال ہونی چاہئے۔

﴿باقی صفحہ 7 پر﴾

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 561

علامہ حضرت شیخ عبدالوہاب شعرانی (متوفی 1568ء) ایک مشہور صاحب طریقت اور کثیر التصانیف تھے جن کی اکثر کتابیں تصوف کے رموز و اسرار اور معارف سے لبریز ہیں ذیل میں آپ کی معرکہ آرا تالیف الانوار القدسیہ کے بعض مقامات کا ترجمہ درج کیا جاتا ہے۔

گوشۂ گمنامی اور دربار شہرت

''سب سے اچھا آدمی وہی ہے جو دنیا میں چھپا ہوا (گمنام) رہے البتہ جس کو (مخلوق کی ہدایت کے لئے) ظاہر ہونے کا من جانب اللہ حکم ہو جیسے انبیاء اور اولیاء کاملین جو کہ انبیاء کے وارث (اور ان کے قائم مقام) ہیں (ایسے لوگوں کو گمنام رہنا بہتر نہیں اور نہ وہ گمنام رہ سکتے ہیں اگرچہ کتنی ہی کوششیں کریں حق تعالیٰ ان کو مشہور ہی کر دیتے ہیں تو ان کی شہرت چونکہ بے اختیار اور بلا قصد ہوتی ہے وہ مضر نہیں ہاں جو لوگ اپنے آپ شیخ بننا اور مشہور ہونا چاہتے ہیں یہ ان کے لئے مضر ہے اس سے یہی بہتر تھا کہ وہ گمنام رہتے۔'')

(آداب زندگی ترجمہ الانوار القدسیہ صفحہ 26 مترجم ظفر احمد عثمانی صاحب ناشر ادارہ اسلامیات محرم الحرام 1425ھ)

علم بدوں عمل مردود ہے

''خبردار تم ان لوگوں کی طرح مت ہونا جو بدوں عمل کے زیادہ علم حاصل کرنے میں لگے ہوئے ہیں .... کیونکہ حضور ﷺ نے (یہ بھی) فرمایا ہے .... جس شخص نے زیادہ علم حاصل کیا اور ہدایت زیادہ نہ پائی (یعنی عمل کی توفیق زیادہ نہ ہوئی) **تو وہ حق تعالیٰ سے زیادہ دور ہی ہوتا جائے گا۔''**

(آداب زندگی ترجمۃ الانوار القدسیہ صفحہ 75 مترجم ظفر احمد عثمانی صاحب ناشر ادارہ اسلامیات محرم الحرام 1425ھ)

انبیاء اور اہل کشف کی منفرد شان

''کاملین کے نزدیک مناظرہ کرنے والے کے لئے ایک شرط یہ (بھی) ہے کہ جس بات میں وہ مباحثہ (اور گفتگو) کرے اس میں یقین (کا مرتبہ) اس کو حاصل ہو اور یہ بات انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اور اہل کشف رضی اللہ عنہم کے سوا کسی کو نصیب نہیں ہوسکتی (اختلافی مسائل میں انبیاء علیہم السلام کو وحی کے ذریعہ سے علم قطعی حاصل ہو جاتا ہے اور اہل کشف کو کشف صحیح کے ذریعہ سے علم اقناعی نصیب ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے ان کا دل ایک جانب مطمئن اور طبیعت یکسو ہو جاتی ہے اور صوفیہ اپنی اصطلاح میں علم اقناعی کو علم قطعی کہہ دیا کرتے ہیں **کیونکہ دونوں سے اطمینان قلب میسر ہو جاتا ہے۔''**

(آداب زندگی ترجمۃ الانوار القدسیہ صفحہ 80 مترجم ظفر احمد عثمانی صاحب ناشر ادارہ اسلامیات محرم الحرام 1425ھ)

اولیاء امت کا دریائے علوم اور اس کا ایک قطرہ

''جاننا چاہئے کہ مخلوق کے پاس جس قدر علوم ہیں ان کو اولیاء اللہ کے دریائے علوم سے ایک قطرہ کی بھی نسبت نہیں جیسا کہ ہماری کتاب ''تنبیہ الاغنیاء علی قطرۃ من بحور علوم الاولیاء'' سے یہ بات معلوم ہوسکتی ہے اور میں ان (علوم) کا ذوق حاصل کرنے سے پہلے یہ سمجھا کرتا تھا کہ علم تو بس علم ظاہر اور منقول ہی ہے یہاں تک کہ حق تعالیٰ نے معانی قرآن و حدیث کے متعلق مجھ پر بعض علوم (باطن) منکشف فرمائے تو اس وقت میں نے اندازہ کیا کہ جو علم لوگوں پر ظاہر ہوا ہے وہ تو ایسا ہے جیسے بحر محیط کے سامنے ایک قطرہ۔

اور حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کے اس ارشاد میں اسی کی طرف اشارہ ہے ''............ (بسم اللہ کی) با سے معنی اونٹ کے بوجھ کے برابر علوم نکال سکتا ہوں، پس (علم باطن کی وسعت کو خوب) سمجھ لو۔''

(آداب زندگی ترجمۃ الانوار القدسیہ صفحہ 111-113 ظفر احمد عثمانی صاحب ناشر ادارہ اسلامیات محرم الحرام 1425ھ)

فتح نمایاں کی حقیقی راہ صبر و استقامت

سیدی ابوالحسن شاذلیؒ کا ارشاد ہے کہ حق تعالیٰ کی انبیاء علیہم السلام اور اپنے برگزیدہ بندوں کے ساتھ یہ عادت جاری ہے کہ ابتدا میں ان پر تکالیف کو مسلط کرتے ہیں پھر اخیر میں غلبہ انہیں کو ہوتا ہے چنانچہ حضرت نوح علیہ السلام و حضرت موسیٰ علیہ السلام و حضرت یوسف علیہ السلام اور سیدنا محمد ﷺ کو اپنی اپنی قوم کے ساتھ یہی قصہ پیش آیا۔ حضرت نوح علیہ السلام نے (لوگوں کی ایذا پر) صبر کیا۔ یہاں تک کہ حق تعالیٰ نے ان کی قوم کو (طوفان عظیم سے) غرق کر دیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بھی ابتداء میں فرعون کی ایذا پر صبر کیا تو حق تعالیٰ نے فرعون کو اس کے لشکر سمیت غرق کر دیا۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے (بھائیوں کی بے عنوانیوں پر) صبر کیا تو وہ عزیز مصر بنے اور ان کی طرف ان کے بھائی محتاج بن کر آئے اور دوسرے لوگ بھی۔ اسی طرح ہمارے نبی کریم سیدنا محمد ﷺ کو جب آپ کی قوم نے (بہت ستایا حتیٰ کہ) مکہ سے نکال دیا (اور آپ نے سب باتوں پر صبر کیا) تو حق تعالیٰ نے شمشیر بکف فاتحانہ طور پر مکہ میں آپ کو داخل کیا۔''

(آداب زندگی ترجمۃ الانوار القدسیہ صفحہ 192 ظفر احمد عثمانی صاحب ناشر ادارہ اسلامیات محرم الحرام 1425ھ)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

تیری درگہ میں نہیں رہتا کوئی بھی بے نصیب
شرط رہ پر صبر ہے اور ترک نام اضطرار
عشق ہے جس سے ہوں طے یہ سارے جنگل پُرخطر
عشق ہے جو سر جھکا دے زیر تیغ آبدار

مکرم انور محمود خان صاحب

لاس اینجلس امریکہ میں تربیتی کلاس

2009ء کے موسم گرما میں لاس اینجلس جماعت نے قرآن کریم کی تعلیم کو احباب جماعت کے ذہنوں میں بٹھانے کے لئے اور ان کے علم قرآن میں اضافہ کے لئے دس ایام کے لئے ایک تربیتی کلاس کا اہتمام کیا۔ چونکہ ہماری بیت الذکر عرصہ سے تعمیری دور سے گزر رہی ہے اس لئے دو ہفتے کے لئے ایک کرایہ کی بلڈنگ میں افراد جمع ہوئے اور اپنی تلاوت قرآن کریم میں مزید صحت اور اپنی نمازوں میں مزید نکھار پیدا کرنے کی سعی کی۔ یہ کلاس 16 سے 29 جولائی تک جاری رہی۔ مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ کی کوششوں سے بہت کامیاب رہی۔ اس کلاس میں تقریباً 60 تا 70 افراد جماعت ہر روز ساڑھے چھ بجے تا 9 بجے تک شامل رہے۔ اس کلاس کا مقصد جماعت احمدیہ کے افراد کو قرآن کریم اور نمازوں کی صحت کے ساتھ ادائیگی کی تعلیم و تربیت دینا تھا۔ چنانچہ خدام و اطفال کے ساتھ ینگ لجنہ اور ناصرات بھی بڑی تعداد میں بڑے شوق کے ساتھ شامل ہوئیں۔

کلاس کی تدریس کے تین حصے تھے۔ سب سے پہلے ترتیل القرآن ۔ دوم نماز کو اس کے مکمل آداب کے ساتھ آراستہ کرنا۔ سوم مجلس سوال و جواب۔ ہر حصہ کے لئے تیس تیس منٹ کا وقت مقرر تھا۔

قرآن مجید کی تعلیم کے سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بیان فرمودہ ہدایات کے مطابق قرآن کریم سے 20 مختلف مقامات سے آیات کا انتخاب کیا گیا۔ یہ وہ حصے ہیں جو حضور اپنی نمازوں میں تلاوت کرتے تھے۔ مکرم قاری محمد عاشق صاحب کی MTA کی تلاوت کی روشنی میں ان حصوں کی درست تلفظ کے ساتھ تلاوت کی مشق کروائی گئی۔

اس کلاس میں نماز اپنی مکمل شرائط اور آداب کے ساتھ تفصیل سے بتائی اور سکھلائی گئی۔ نماز جمعہ کے آداب اور مسائل، نماز جنازہ اور مسائل، قبرستان کے آداب بھی تدریس کے مضامین میں شامل تھے۔

حضرت مسیح موعود کی بیان فرمودہ نماز کی فلاسفی اور 39 دیگر سوالات درباره نماز اچھی طرح ذہن نشین کرائے گئے اور محترم شمشاد صاحب کے ہمراہ تفصیل سے وضو کا صحیح طریق، وضو کے انسانی صحت پر اثرات کا بھی جائزہ پیش کیا گیا۔

مجلس سوال و جواب کے لئے بھی وقت مقرر تھا جس میں سب شاملین نے بڑی دلچسپی سے حصہ لیا اور متعدد سوالات کے مضبوط اور سیر حاصل جواب دیئے گئے۔ کلاس کا اختتام نماز مغرب اور عشاء کے ساتھ ہوا۔

آخری روز تربیتی کلاس کا اختتامی اجلاس تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ اس کے بعد حضرت مصلح موعود کی ایک مشہور نظم ''نونہالان جماعت'' کے چند اشعار ترنم سے پڑھ کر سنائے گئے۔ اس کے بعد خاکسار نے کلاس کی رپورٹ پیش کی۔ مکرم نیشنل سیکرٹری صاحب تربیت نے تربیت کے مختلف پہلوؤں کی نشاندہی فرمائی۔ سب شاملین کی خدمت میں سرٹیفکیٹ تقسیم کئے۔

آخر میں مکرم شمشاد صاحب نے نماز باجماعت کی اہمیت پر جامع خطاب کیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی حیات طیبہ میں سے بعض اقتباسات پیش کئے اور بتایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود کے وصال کے بعد جب حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا انتخاب عمل میں آچکا تو دہلی کے ایک اخبار نے لکھا کہ 'اب مرزائیوں میں کیا رہ گیا ہے ان کا سرکٹ چکا ہے۔ ایک شخص جوان کا امام بنا ہے اس سے تو اور کچھ ہوگا نہیں، ہاں یہ ہے کہ وہ تمہیں کسی مسجد میں قرآن سنایا کرے'۔ اس پر حضور نے فرمایا کہ 'اللہ کرے ایسا ہی ہو کہ مَیں تمہیں قرآن سنایا کروں'۔ سبحان اللہ اعتراض کا جواب بھی دیا تو کس شان سے اور حقیقت بھی یہی ہے کہ قرآن کے سوا اور ہے ہی کیا جس کی تعلیم کی ضرورت ہو۔

تمام قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام طلبا اور طالبات کو سنوار کر نماز پڑھنے کی توفیق دے اور تلاوت قرآن کریم کا سرور حاصل ہو۔

(الفضل انٹرنیشنل 4 دسمبر 2009ء)

☆☆☆☆☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) ۔ قیمت 5 روپے

کل نمبر 100

پرچہ حقیقۃ الوحی

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2009ء

ایک دفعہ جو امتحان لینے کی تجویز کی گئی تھی، بہت ضروری تھی اس کا ضرور بندوبست ہونا چاہئے۔ حقیقۃ الوحی اس مطلب کیلئے بہت مفید کتاب ہے۔ (ملفوظات جلد 5 صفحہ 212)

ہدایات: ① یہ پرچہ یکم فروری 2010ء تک نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ پرچہ ایک سادہ کاغذ پر حل کر کے اپنی مقامی جماعت کے مربی صاحب یا سیکرٹری صاحب اصلاح وارشاد کو بھی جمع کروا سکتے ہیں۔ نیز بذریعہ فیکس نمبر: 047-6213590 یا ای میل: nazarat.markazia@gmail.com بھی بھجوا سکتے ہیں۔ ② اس پرچہ میں کامیاب ہونے والوں کو نظارت کی طرف سے سند دی جائے گی۔ اس لئے پرچہ پر اپنا نام، ولدیت یا زوجیت، تنظیم، جماعت اور ایڈریس صاف اور واضح لکھیں تا کہ آپ کو جو سند ملے اس پر آپ کے کوائف درست پرنٹ ہوں۔ ③ حصہ اول کے ہر سوال کا ایک نمبر ہے۔ حصہ دوم کے ہر سوال کے دو نمبر اور حصہ سوم کے ہر سوال کے پانچ نمبر ہیں۔ کل 100 نمبر کا پرچہ ہے۔

سید محمود احمد ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ

نام .... ولدیت / زوجیت .... ذیلی تنظیم ....

نام جماعت / حلقہ .... ضلع .... پتہ .... دستخط مع تاریخ ....

حصہ اول (درست جواب کا نمبر سامنے لکھیں) 10 نمبر

نمبر شمار	سوال	آپشنز	درست نمبر
مثلاً	حضرت مسیح موعود نے حقیقۃ الوحی کو کتنے ابواب میں تقسیم فرمایا؟	(1) چھ (2) پانچ (3) چار	3
1	بابو الٰہی بخش اکونٹنٹ نے کون سا نبی ہونے کا دعویٰ کیا؟	(1) عیسیٰ (2) موسیٰ (3) ابراہیم	
2	آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں کتنے سال قحط پڑا؟	(1) آٹھ (2) نو (3) سات	
3	حضرت مسیح موعود پر خون کا مقدمہ کس نے کیا؟	(1) پنڈت لیکھرام (2) ڈاکٹر مارٹن کلارک (3) محمد حسین بٹالوی	
4	انجیل کے مطابق حضرت عیسیٰ کے کس حواری نے آپ کو ۳۰ روپے لے کر گرفتار کرادیا؟	(1) یہودا اسکریوتی (2) لوقا (3) تھوما	
5	بلعم باعور کی تشبیہ کس کے ساتھ دی گئی؟	(1) بندر (2) گدھا (3) کتا	
6	دار قطنی میں سورج اور چاند گرہن کی روایت کس سے مروی ہے؟	(1) امام محمد باقر (2) حضرت ابوہریرہؓ (3) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ	
7	سوختنی قربانی کس مذہب کے ماننے والے کرتے ہیں؟	(1) ہندو (2) عیسائی (3) یہود	
8	حضرت عیسیٰ ہجرت کے بعد کس علاقہ کی طرف گئے؟	(1) چین (2) کشمیر (3) مصر	
9	خطبہ الہامیہ کب دیا گیا؟	(1) 11 اپریل 1900ء (2) یکم جنوری 1900ء (3) 11 اپریل 1901ء	
10	کس بزرگ نے حضرت مسیح موعود کے تیرھویں صدی کے اخیر میں آنے کی خبر دی؟ اور نام بھی لکھا ہے؟	(1) نعمت اللہ ولی (2) خواجہ غلام فرید چاچڑاں شریف (3) پیر صاحب العلم	

حصہ دوم (مختصر جواب دیں) 40 نمبر

1۔ حقیقۃ الوحی کی اشاعت کب ہوئی؟

....

2۔ علم کی تین اقسام یا روحانی مراتب کی تین حالتیں کون سی ہیں؟

....

3۔ سرخی کے چھینٹوں کا نشان کس رفیق حضرت مسیح موعود کی موجودگی میں ظاہر ہوا؟

....

4۔ معرفت کاملہ کے حصول کے لئے انسان کو دو قسم کے قویٰ دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے معقولی قوتوں اور روحانی قوتوں کا منبع کون سے قویٰ ہیں؟

....

5۔ ائمہ تعبیر حضرت عیسیٰ کو خواب میں دیکھنے کی کیا تعبیر کرتے ہیں؟

....

6۔ انسان خدا تک پہنچنے کے لئے کن دو چیزوں کا محتاج ہے؟

....

7۔ پہلی کتابوں میں راستبازوں کو خدا کے بیٹے یا ابن اللہ کہنے سے کیا مراد ہے؟

....

8۔ حضرت رسول اکرم ﷺ اور حضرت عیسیٰ کے زمانہ کے کسی ایک ایک مشہور مرتد کا نام بتائیں؟

....

9۔ شعر مکمل کریں۔

قادر ہے وہ بارگہ ٹوٹا کام بناوے

....

10۔ شَاتَانِ تُذْبَحَانِ...... کی پیشگوئی کے مصداق کون تھے؟

....

11۔ دو زرد چادروں سے کیا مراد ہے؟

....

12۔ صلیب کے توڑنے سے کیا مراد ہے؟

13۔ امریکہ میں کس نے پیغمبری کا دعویٰ کیا تھا؟ اور اس کا انجام کیا ہوا؟

....

14۔ خدا تعالیٰ نے اجتہادی غلطی انبیاء کے لئے کیوں مقرر کر رکھی ہے؟

....

15۔ حجر اسود کی تعبیر کیا ہے؟

16۔ کس نبی کی پیشگوئی میں کوئی شرط نہ تھی پھر بھی ان کی قوم توبہ واستغفار کی وجہ سے عذاب سے بچ گئی؟

....

17۔ مولوی محمد لکھو کے والے نے گرہن کی نسبت اپنی کتاب احوال الآخرت میں کون سا شعر تحریر کیا ہے۔ جس میں مسیح موعود کا وقت بتایا گیا ہے۔

....

18۔ کتاب اشارات فریدی کس کے ملفوظات ہیں؟

....

19۔ حضرت مسیح موعود کی پیدائش کے وقت جولڑکی توام پیدا ہوئی اس کا نام کیا تھا؟

20۔ حدیث لا مھدی الا عیسیٰ کس کتاب میں ہے اور اس سے کیا مراد ہے؟

....

حصہ سوم (تفصیلی جواب دیں) 50 نمبر

سوال نمبر 1: عام لوگوں کو جو خواہ نیک ہوں یا بد ہوں یا صالح ہوں یا فاسق ہوں سچی خوابیں کیوں دکھلائی جاتی ہیں؟

جواب:..

....

....

....

سوال نمبر 2: ثابت کیجئے کہ رسول اللہ ﷺ کی جنگیں دفاعی تھیں۔

جواب:..

....

....

....

....

سوال نمبر 3: آنحضرت ﷺ کے وصال کے بعد صحابہ کرام کا اتفاق کس عقیدہ پر تھا اور قرآن شریف کی کس آیت سے یہ استنباط انہوں نے کیا؟

جواب:..

....

....

....

....

سوال نمبر 4: ثابت کیجئے کہ نجات کے لئے صرف توحید پر ایمان کافی نہیں بلکہ نبی پر ایمان لانا بھی لازمی ہے؟

جواب:..

....

....

سوال نمبر 5: انّک انت المجاز کا پس منظر بیان کریں؟

جواب:..

....

....

سوال نمبر 6: سورج اور چاند گرہن کی پیشگوئی اور اس کے ظہور کی تفصیل لکھیں۔

جواب:..

....

....

....

سوال نمبر 7: لو تقول علینا ...... سے صداقت کا استدلال کیجئے؟

جواب:..

....

....

....

سوال نمبر 8: سبز رنگ کے اشتہار میں کیا پیشگوئی تھی اور وہ کس طرح پوری ہوئی؟ ص ۲۲۷

جواب:..

....

....

....

سوال نمبر 9: مسیح موعود کی خاص علامتیں کیا ہیں اور ان سے کیا مراد ہے؟ ص ۳۲۰

جواب:..

....

....

....

....

سوال نمبر 10: ''جس پر کوئی کلام نازل ہو جب تک تین علامتیں اس میں نہ پائی جائیں اس کو خدا کا کلام کہنا اپنے تئیں ہلاکت میں ڈالنا ہے۔'' وہ تین علامتیں درج کریں۔

جواب:..

....

....

....

....

علم فلکیات قرآن کریم کی روشنی میں

مکرم عطاء النور صاحب

آج سے 400 سال قبل 1609ء میں ایک اہم ایجاد ہوئی۔ یعنی دوربین (Telescope) کی اہم ایجاد۔ اس ایجاد کا آج کی ترقی یافتہ دنیا میں فلکیات کے مطالعہ میں ایک اہم کردار ہے۔ اگرچہ اب جدید ڈیجیٹل دوربینیں بن چکی ہیں جو اپنی پہلی صورت سے کئی گنا بہتر اور تیز ہیں۔ انہیں زمین پر بھی بڑی بڑی Observatories میں نصب کیا جاتا ہے اور خلاء میں بھی نصب کیا گیا ہے۔ Hubble Telescope زمین کی فضا سے باہر نصب ایک ایسی ہی دوربین کا نام ہے جس نے حیرت انگیز کائنات کا مطالعہ کرنے اور اس کے ان گنت راز فاش کرنے میں علم فلکیات کے حوالے سے بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔ مگر ان سب ترقیات کا سہرا اس شخص کو جاتا ہے جس نے 1609ء میں دوربین ایجاد کی یعنی گلیلیو۔

اسی حوالہ سے UNO نے 2009ء کو فلکیات کا عالمی سال منانے کا فیصلہ کیا تا کہ عوام الناس علم فلکیات کے حوالے سے آگاہی حاصل کر سکیں۔ اسی سلسلہ میں چند مفید معلومات افادہ عام کے لئے اس مضمون کے ذریعہ سے پیش خدمت ہیں۔

علم فلکیات ایک ایسا وسیع مضمون ہے کہ جتنی وسیع یہ کائنات ہے۔ اسی طرح اپنی عمیق گہرائیوں اور پنہاں رازوں کی وجہ سے اس پھیلتی ہوئی کائنات کا علم انسانی سدھ بدھ سے باہر ہے۔ آج تک سائنسدان اس نتیجہ پر نہیں پہنچ سکے کہ ہماری زمین جو اجرام فلکی کا ایک معمولی سا جزو ہے کیسے وجود میں آئی۔

انسان صرف اس علم کو سمجھنے کی کوشش کر سکتا ہے اور اس تگ و دو میں تو بعض ماہرین فلکیات اپنی ساری زندگی گنوا بیٹھے اور انکی یہ حقیر کوشش خدا تعالیٰ کے علم اور اس کی بنائی ہوئی وسیع کائنات کا ذرہ بھر بھی احاطہ نہیں کر سکی۔

حضرت مصلح موعودؓ سورۃ الکہف کی آیت 110 کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

وہ لوگ دعوے کرتے ہیں کہ ہم نے یہ ایجادات کی ہیں اور اتنے علوم دریافت کئے ہیں اور کائنات کا راز دریافت کرنے کے قریب ہیں۔ فرماتا ہے اے محمد ﷺ تو ان سے کہہ دے (-) کہ تمہارا راز کائنات کو دریافت کرنے کی کوشش کرنا ہمیشہ روز اول ہی رہے گا اور باوجود اس قدر کوششوں کے تم کولہو کے بیل کی طرح وہیں کے وہیں کھڑے رہو گے اور وہ قوتیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوقات میں پیدا کی ہیں۔ ان میں سے اس قدر بھی دریافت نہ کر سکو گے جس قدر سمندر کے مقابل پر ایک قطرہ کی حیثیت ہوتی ہے۔

(تفسیر کبیر جلد 4 ص 511)

علم فلکیات اور قرآن

علم فلکیات ایک ایسا مضمون ہے کہ قرآن کریم کی متعدد آیات نے اس علم کا احاطہ کیا ہوا ہے اور پھر ان آیات میں خدا تعالیٰ نے اپنی مخلوق کو علم فلکیات پر غور کرنے کی طرف توجہ فرمائی ہے اور بتایا ہے کہ زمین و آسمان کی تخلیق میں بہت سے دلائل اور براہین ہیں تا کہ وہ ان کے ذریعہ خدائے واحد جیسی لطیف ہستی کو پا سکیں۔ نموتاً چند آیات پیش خدمت ہیں۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم کی سورۃ آل عمران آیات 192,191 میں فرماتا ہے:۔

آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے میں عقلمندوں کے لئے یقیناً کئی نشان (موجود) ہیں۔ (وہ عقلمند) جو کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر اللہ کو یاد کرتے (رہتے) ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش کے بارے میں غور و فکر سے کام لیتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) اے ہمارے رب تو نے اس (عالم) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔

پھر سورۃ ق آیت 7 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو کیسا بنایا ہے اور اسے زینت دی ہے اور اس میں کوئی شگاف نہیں ہے۔

آنحضرت ﷺ پر جب سورۃ آل عمران کی آیات ان فی خلق السمٰوٰت والارض...... نازل ہوئیں تو آپؐ ان آیات کو پڑھتے ہوئے رات کے آخری حصہ میں آسمان کی طرف دیکھا کرتے تھے۔

فلکیات کے حوالے سے قرآن مجید میں زمین و آسمان کی پیدائش کو اللہ تعالیٰ کے نشانات میں سے بیان کیا گیا ہے (سورۃ روم آیت:23) زمین اور سورج کے حرکت میں یا ساکن ہونے کے متعلق بھی قرآن مجید میں ذکر موجود ہے۔ سورۃ نمل آیت:89 میں پہاڑوں کے حوالے سے بیان کیا گیا ہے کہ جن پہاڑوں کو تم ساکن خیال کرتے ہو وہ بھی درحقیقت بادلوں کی طرح حرکت کر رہے ہیں۔ اسی طرح سورۃ ملک آیت 17 میں بیان کیا گیا ہے کہ زمین چکر لگا رہی ہے۔

قرآن مجید میں یہ بھی واضح ذکر ہے کہ سورج بھی مسلسل سفر کر رہا ہے۔ چنانچہ سورۃ لقمان آیت 30، سورۃ فاطر آیت 14 اور سورۃ یٰسٓ آیت 39 میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ سورج اپنی جگہ پر رکا نہیں ہوا بلکہ مسلسل چل رہا ہے بعد کی تحقیق نے بھی یہ ثابت کیا کہ سورج اپنے سیاروں کو ساتھ لئے ہوئے اس کہکشاں (Galaxy) کے مرکز کے گرد گھوم رہا ہے۔ سورج کی یہ ایک گردش 22 کروڑ 25 لاکھ سال میں مکمل ہوتی ہے۔

(The Guiness book of Astronomy by Patrick Moove. P-5)

قرآن کریم اور بگ بینگ

Big Bang

اس گردش کے علاوہ بھی سورج کی ایک اور حرکت ہے نہ صرف سورج اور ہماری کہکشاں بلکہ تمام کہکشائیں ایک مسلسل سفر کر رہی ہیں اور اس ناطے سے کائنات کا ہر ذرہ اس سفر میں شریک ہے۔ اس چیز کا سب سے پہلے انکشاف ایک امریکی سائنسدان سلیفر نے 1913ء میں کیا تھا۔ اس کے مطابق ہماری کہکشاں اور دیگر کہکشاؤں کا درمیانی فاصلہ مستقلاً تیزی سے بڑھ رہا ہے پھر مزید تحقیق سے معلوم ہوا کہ تمام کائنات تیزی سے پھیل رہی ہے۔ ہالینڈ کے ایک سائنسدان De Sitter نے آئن سٹائن کے نظریہ Theory of Relativity کو ان مشاہدات پر چسپاں کیا۔ اس کا لازمی نتیجہ یہ نکلتا تھا کہ یہ کائنات ہمیشہ سے نہیں ہو سکتی بلکہ اس کا ایک نقطہ آغاز تھا۔ اس وقت آئن سٹائن کو یہ بات پسند نہیں آئی اور اس نے De Sitter کے نام اپنے ایک خط میں تحریر کیا کہ یہ نظریہ کہ یہ کائنات ہمیشہ سے نہیں بلکہ ایک دن خود بخود وجود میں آئی تھی میرے نزدیک قابل قبول بات نہیں۔ (یہ خط آج بھی محفوظ ہے)۔ لیکن بعد کی تحقیق نے یہ ثابت کیا کہ De Sitter کی بات صحیح تھی اور اب اس بات پر اتفاق ہے کہ آج سے قریباً بیس ارب سال پہلے تمام مادہ ایک مختصر مقام پر نہایت کثیف (Dense) حالت میں بند تھا۔ پھر اچانک عظیم الشان قوت کے ساتھ ایک دھماکا ہوا۔ اس دھماکے کو اصطلاحاً (Big Bang) کہا جاتا ہے۔ اس دھماکے کے نتیجے میں یہ مادہ کھل کر منتشر ہونا شروع ہوا اور ارب ہا ارب سالوں کے عمل سے کائنات موجودہ حالت تک پہنچی۔ یہ دھماکا اتنی بڑی قوت سے ہوا تھا کہ آج تک کائنات کو پھیلائے چلا جا رہا ہے۔

(Until The Sun Dies by Robert Jastrow. Page 20-40)

ابھی تک سائنسدان یہ تو نہیں بتا سکے کہ اس دھماکے سے پہلے کائنات کیا تھی اور نہ ہی یہ بتا سکے ہیں کہ یہ دھماکہ کس طاقت کے زیر اثر ہوا۔ بہرحال دھماکے سے خارج ہونے والی توانائی سے دوبارہ مادہ بننا شروع ہوا اور آج کی اس موجودہ کائنات کا روپ دھار گئی جس میں اربوں کھربوں بلکہ اتنے ہی ستارے، سیارے اور دوسرے اجرام فلکی ہیں کہ جن کا شمار ناممکن ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ دھماکے کے بعد جو بھی مادہ یا توانائی تھی وہ مسلسل چاروں طرف پھیلتی جا رہی ہے۔ اسی دوران آہستہ آہستہ ستارے اور سیارے بنتے رہے۔ ہمارا نظام شمسی تقریباً 5 ارب سال قبل بنا۔ اس کا مرکزی ستارہ سورج ہے۔

1948ء میں Alpher اور Herman نامی دو سائنسدانوں نے حساب لگایا کہ اگر بگ بینگ کا دھماکہ ہوا تھا تو توانائی کی شدید لہریں پیدا ہوئی تھیں اور ان کے مطابق یہ لہریں آج بھی کائنات میں موجود ہوں گی۔ اس کے بعد 1965ء میں 2 اور سائنسدانوں نے ایک بہت بڑے ریڈیو انٹینا کی مدد سے ایک مسلسل شور کی آواز ریکارڈ کی جو تحقیق کے بعد معلوم ہوا کہ یہ وہی ریڈیائی لہریں ہیں جو Big Bang سے پیدا ہوئی تھیں۔

ایک اور دلچسپ بات یہ ہے کہ جو Galaxy جتنی دور ہے اتنی ہی زیادہ تیز رفتاری سے دور ہو رہی ہے۔ کائنات کا یہ پھیلاؤ ظاہر کرتا ہے کہ شروع میں یہ سب کچھ کسی ایک مقام پر اکٹھا تھا اور وہاں سے اب چاروں طرف پھیل رہا ہے۔ یہ بھی Big Bang کا ایک ثبوت ہے۔

اس موضوع پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی معرکۃ الآراء کتاب Revelation, Rationality Knowledge & Truth میں بھی روشنی ڈالی ہے۔ حضور اپنی کتاب کے صفحہ 261 پر قرآن کریم اور کائنات کے عنوان کے تحت تحریر فرماتے ہیں:۔

یاد رہے کہ ایسی کائنات کا تصور جو مسلسل پھیلتی چلی جا رہی ہے صرف قرآن کریم میں ہی مذکور ہے۔ کسی اور آسمانی صحیفہ میں اس کا دور کا اشارہ بھی نہیں ملتا۔ سائنسدانوں کے نزدیک یہ دریافت کہ کائنات مسلسل پھیل رہی ہے، خاص اہمیت کا حامل ہے کیونکہ اس سے انہیں کائنات کی تخلیق کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ نیز یہ دریافت تخلیق کائنات کی مرحلہ وار اور اس طرح وضاحت کرتی ہے جو بگ بینگ (Big Bang) کے نظریہ سے مکمل طور پر ہم آہنگ ہے۔ قرآن کریم اس سے بھی آگے بڑھ کر کائنات کے آغاز، انجام اور پھر ایک اور آغاز کے مکمل دور کو بیان کرتا ہے۔ قرآن کریم کائنات کی پیدائش سے پہلے کا جو نقشہ پیش کرتا ہے، بگ بینگ کا نظریہ ہو بہو اس کے مطابق ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں ہے کہ کیا انہوں نے دیکھا نہیں جنہوں نے کفر کیا کہ آسمان اور زمین دونوں مضبوطی سے بند تھے۔ پھر ہم نے ان کو پھاڑ کر الگ کر دیا اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز پیدا کی۔ تو کیا وہ ایمان نہیں لائیں گے؟ (الانبیاء:31) یہاں معنی خیز بات یہ ہے کہ اس آیت میں بالخصوص غیر مسلموں کو مخاطب کیا گیا ہے۔ شاید اس میں حکمت یہ ہے کہ مذکورہ بالا راز سے پردہ غیر مسلموں نے اٹھانا تھا۔ مقصد یہ تھا کہ اس طرح یہ امر قرآن کریم کی صداقت کا ایک زندہ نشان بن کر ان کے سامنے آ جائے۔

قرآن کریم اور نظام شمسی

نظام شمسی کے حوالے سے قرآن کریم فرماتا ہے۔

ہم نے تمہارے اوپر سات بہت مضبوط آسمان بنائے ہیں اور ہم نے ایک تیز چمکتا ہوا چراغ بنایا ہے۔

(النبا:14,13)

حضرت ملک غلام فرید صاحب کے قرآن مجید کے انگریزی ترجمہ و تفسیر میں سبعاً شداداً کے بارے میں یہ نوٹ دیا گیا ہے۔ یعنی سبعاً شداداً سے مراد نظام شمسی کے سات بڑے Planets ہیں یا انسان کے سات روحانی مدارج ہیں جن کا سورۃ المومنون میں ذکر کیا گیا ہے۔ گو ہماری زمین بھی نظام شمسی کے بڑے Planets میں سے ایک ہے لیکن قرآن مجید نے فوقکم تمہارے اوپر فرما کر زمین کو سبعاً شداداً میں شامل نہیں کیا۔ زمین کا ذکر اس سے قبل ان الفاظ میں کیا گیا ہے۔ کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟

(النبا:7)

نظام شمسی کا مرکز سورج ہے۔ اس کا ذکر سراجاً وھاجاً یعنی تیز چمکتا ہوا چراغ کے الفاظ میں کیا گیا ہے۔ سورج کی روشنی سے ہی سارے نظام شمسی کے ستارے منور ہیں۔ الغرض سورۃ النبا میں نہایت حسین انداز میں نظام شمسی کا ذکر ہے۔

ہم آسمان پر نظر ڈالیں تو بہت سے ستارے نظر آتے ہیں۔ زمانہ قدیم سے ان میں سے پانچ نمایاں ستاروں سے لوگ واقف تھے۔ یہ Planets یہ تھے۔ عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل۔ یہ پانچوں بغیر دوربین کے دیکھے جاسکتے ہیں۔ اگر سورج اور چاند کو بھی شامل کرلیا جائے جو آسمان پر سب سے زیادہ نمایاں ہیں تو 7 اجرام بن جاتے ہیں۔ بعدازاں بیسویں صدی میں ان پانچ سیاروں کے علاوہ دو اور سیارے Uranas اور Neptune دریافت ہوئے اور یوں حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں ان کی تعداد 7 ہوگئی۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

واضح رہے کہ اس سورۃ (فاتحہ) کی آیات سات ہیں اور مشہور ستارے بھی سات ہیں۔ ان آیات میں سے ہر آیت ایک ستارے کے مقابل پر ہے تا کہ وہ سب کی سب شیطان کے لئے رجم کا موجب ہوں۔

(تفسیر سورۃ فاتحہ ص23)

حضرت مسیح موعود نے سات مشہور ستاروں کا جو ذکر فرمایا ہے۔ غالباً وہ مذکورہ سات بڑے Planets ہیں۔ Mercury، Venus، Mars، Jupiter، Saturn، Uranus، Neptune۔ ان سات ستاروں کے علاوہ بیشمار چھوٹے اجرام بھی سورج کے گرد گھوم رہے ہیں۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

کیا ان کافروں کو معلوم نہیں کہ آسمان اور زمین جڑے ہوئے تھے۔ پھر ہم نے ان کو چیر کر الگ کردیا۔ اس میں پیدائش عالم کی ایک ایسی حقیقت بیان کی گئی ہے۔ جو اس صدی سے پہلے لوگوں کو معلوم نہیں تھی اور وہ یہ ہے کہ جب کوئی کرہ فلکی تیار ہوتا ہے تو اس کی یہ صورت ہوتی ہے کہ ذرات کا ایک وسیع ڈھیر فضا میں جمع ہو جاتا ہے۔ آہستہ آہستہ وہ سمٹنا شروع ہو جاتا ہے۔ جب اس کے درمیان ذرات کچھ زیادہ سمٹ جاتے ہیں تو وہ چکر کھانے لگ جاتے ہیں اور ان کے اردگرد کا مادہ دھکا کھا کر دور جا پڑتا ہے۔ اسی طرح پیدا ہونے والے نظام ہائے فلکی میں سے ایک نظام شمسی ہے جس میں ہمارا کرۂ ارض واقع ہے۔ نظام شمسی کے عالم وجود میں آنے کے متعلق جتنے بھی نظریات سائنسدانوں نے آج تک پیش کئے ہیں ان میں کم و بیش اس حقیقت کا اقرار موجود ہے کہ کرۂ ارض اپنی موجودہ شکل سے پہلے سورج یا سورج جیسے ایک ستارے کا حصہ تھا۔ تازہ ترین نظریہ جس کی تصریح فریڈ ہائل (کیمبرج یونیورسٹی) نے کی ہے یہ ہے کہ یہ ستارہ ہمارے سورج کا ہمراہی ایک Super Nova تھا اور اس کے پھٹنے سے سیارے عالم وجود میں آئے۔ حتیٰ کہ زمین ایک علیحدہ وجود کی شکل میں ظاہر ہوئی۔ زمین میں سے بعد میں پانی کے بخارات پیدا ہوئے اور پانی کے وجود سے آگے زندگی کا وجود پیدا ہوا۔

(دی نیچر آف دی یونیورس مصنفہ فریڈ ہال ص69 تا 90۔ دی یونیورسٹی سرویڈ مصنفہ ہیئر لڈر چرڈس ص94 تا 109)

(تفسیر کبیر جلد 5 ص514)

قرآن کریم میں کہکشاؤں کے اسرار

ایک ماہر فلکیات نے انکشاف کیا ہے کہ ہماری کہکشاں Milkyway پنکھے کے پروں کی طرح اپنے محور کے گرد گھوم رہی ہے۔ اٹامک دوربین کے ذریعے اس کے اندر ابھی تک 200 بلین سورج دیکھے جاچکے ہیں۔ اس سے بڑی کہکشاؤں میں ٹریلین یعنی کھربوں ستارے ہیں۔ ہر ستارے کے گرد اس کے سیارے اور چاند گھوم رہے ہیں۔ اس لئے ہماری کہکشاں کا شمار درمیانے درجہ کی کہکشاؤں میں آتا ہے۔ ملکی وے (Milky-Way) کا دہکتا ہوا محور (Core) ہماری زمین سے صرف 25 ہزار نوری سالوں کے فاصلہ پر ہے۔ بعض کہکشاؤں کے محور اپنے ستاروں سے 6 تا 10 کھرب نوری سالوں کے فاصلوں پر ہوتے ہیں۔ ماہر فلکیات David Freedman میگزین Discover نومبر 1998ء میں لکھتا ہے۔ 1959ء میں اپنی کہکشاں ملکی وے کے وسط سے ریڈیو آواز سنی گئی۔ اس سے پتہ چلا کہ یہ بلیک ہول Sagittar کی سمت سے آرہی ہے۔ کھربوں برس قبل ایک بہت بڑا ستارہ پھٹا جو Super Nova بننے کے بعد بلیک ہول SGR-A بن گیا۔ تجربات سے پتہ چلا کہ کہکشاں کے گیس بادل اور ستارے جو قریب ہیں۔ صرف گھوم ہی نہیں رہے بلکہ وہ انتہائی تیز رفتاری سے محو پرواز ہیں۔ ماہر فلکیات Morris لکھتا ہے کہ کہکشاں کی طرح ہر گلیکسی میں بلیک ہول ہوتا ہے۔ ہبل Space دوربین سے دیکھا گیا ہے کہ جو ستارے کہکشاں کے محور کے قریب ہوتے ہیں وہ زیادہ تیزی سے گھومتے ہیں اور بہت قریب ستارے تو 900 میل فی سیکنڈ کے حساب سے گھومتے ہیں۔ کہکشاں کے محور کے قریب بعض ستارے یا سورج ہمارے سورج کی نسبت 10 ملین گنا زیادہ روشنی پہنچا رہے ہیں۔ گلیکسی Core کے گرد ہائیڈروجن گیس دیکھی گئی ہے۔ Black Hole کے قریب درجہ حرارت 10 بلین سینٹی گریڈ تک پہنچ جاتا ہے۔ وہ اس لئے کہ بلیک ہول کے اندر لاکھوں تباہ شدہ سورجوں کا ملبہ پڑا ہے۔

ایک ماہر فلکیات نے کہکشاں ملکی وے کے قریب ستاروں کا ایک جھرمٹ دیکھا جس میں 2.5 ملین کی تعداد میں سورج ہیں۔ کہکشاں کے Black Hole میں اتنی طاقت ہے کہ وہ قریب سے گزرتے ہوئے سورج کو آدھا نگل لے اور آدھے کو جانے دے۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

”اور آسمان کو ہم نے اپنی قدرت سے بنایا اور بلاشبہ ہم ہی وسعت پیدا کرنے والے ہیں“۔

(سورۃ الذاریات 27)

اسی طرح ایک اور جگہ فرماتا ہے آفتاب ہے کہ وہ اپنے ٹھکانہ کی طرف چلتا رہتا ہے اور یہ اندازہ باندھا ہوا ہے اس خدا نے جو زبردست (یعنی قادر ہے اور) علم والا ہے اور ایک نشانی چاند ہے کہ اس کی چال کے لئے منزلیں مقرر کیں سورج اور چاند دونوں ایک ایک دائرے میں حساب سے اس طرح چل رہے ہیں جیسے تیر رہے ہیں۔ (سورۃ یٰسٓ:39 تا 41)

حضرت مصلح موعود نے تیرنے سے مراد مدار میں چکر لگانے کے لئے ہیں۔

نومبر 2003ء Discover میگزین میں سائنسدان اور ماہر فلکیات Robert Kunzig کا سورج کی زندگی پر مضمون شائع ہوا جس میں لکھا ہے کہ یہ کائنات 13.7 بلین سال قبل بننا شروع ہوئی۔ ہمارا سورج 4.6 بلین سال قبل پیدا ہوا جب ہائیڈروجن ایٹم Helium گیس میں تبدیل ہونا شروع ہوئے۔ آج سے تقریباً 5 بلین سالوں بعد سورج کا ایندھن ختم ہو جائے گا۔ اس طرح سورج کی موت قریب ہوگی۔ پھر وہ یہ بھی لکھتا ہے کہ ہماری کہکشاں جس میں قریباً 200 بلین سورج ہیں۔ ہر ماہ ایک سورج مرتا ہے۔ یعنی اس سورج کے ساتھ اس کے سیارے بھی خاکستر ہو جاتے ہیں۔ ہوتا ایسے ہے کہ سورج اپنی موت کے وقت نہایت خوبصورت رنگ کی گیس خارج کرتا ہے جسے Plenetary Nebula کہتے ہیں۔

سائنسدانوں کے خیال میں ہماری زمین پر قیامت 5 بلین سالوں بعد آئے گی ابھی بہت وقت ہے۔ اس طویل دور میں انسان کئی ارتقائی منازل طے کر جائے گا۔ اب تو سائنسدان بھی اس حقیقت کو مان گئے ہیں کہ قیامت آئے گی۔ مغرب کے نامور سکالر اور مؤرخ Will & Durant لکھتے ہیں کہ قیامت کے دن زمین پر صرف انسان کو احساس ہوگا کہ کیا ہو رہا ہے۔

سورج اور اس کے سیارے

سیارے	سورج سے فاصلہ (ملین کلومیٹر میں)	زمین کے قطر کے لحاظ سے جسامت	وزن زمین کے اعتبار سے	سورج کے گرد دور	چاند کی تعداد
سورج		109 گنا	332,800		9
عطارد	58	0.38 گنا	0.05	88دن	0
زہرہ	108	0.95 گنا	0.89	244.7دن	0
زمین	150		1.00	365.25دن	1
مریخ	228	0.53 گنا	0.11	687دن	2
مشتری	778	11 گنا	318	11.86سال	16
زحل	1427	9 گنا	95	29.46سال	18
یورینس	2870	4 گنا	17	84.01سال	15
نیپچون	4497	4 گنا	17	164.8سال	8

عالمی سیاحت

ورلڈ ٹورازم آرگنائزیشن کی رپورٹ کے مطابق سال 08-2007ء میں دنیا کے ٹاپ ٹین ممالک میں غیر ملکی سیاحوں کی آمدورفت درج ذیل رہی۔

عالمی درجہ بندی	ملک	سیاحوں کی آمد
1	فرانس	81.9 ملین
2	سپین	59.2 ملین
3	امریکہ	56.0 ملین
4	چین	54.7 ملین
5	اٹلی	43.7 ملین
6	برطانیہ	30.7 ملین
7	جرمنی	24.4 ملین
8	یوکرائن	23.1 ملین
9	ترکی	22.2 ملین
10	میکسیکو	21.4 ملین

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ہمدردی مخلوق

حضرت مسیح موعود شرائط بیعت میں فرماتے ہیں۔

''عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔''

مخلوق خدا کی ہمدردی اور ان کی خدمت کا ایک موقع اس وقت ظاہر ہوتا ہے کہ جب کوئی شخص بیمار ہو جائے۔ بیماروں کی ایک بہت بڑی تعداد ایسی ہے جو فضل عمر ہسپتال میں دور ونزدیک سے آتی ہے لیکن وہ اپنا علاج معالجہ خود کروانے کی استطاعت نہیں رکھتی۔ احمدی احباب وخواتین کے عطیات کے ذریعہ ہی انہیں علاج کی ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن سب ضرورت مندوں کیلئے یہ خدمت بجالانا احباب جماعت کے خاص تعاون سے ہی ممکن ہے احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے عطایاجات ہسپتال کی مد امداد نادار مریضاں اور مدڈویلپمنٹ میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

دفتر اول میں شمولیت کا شرف

سیدنا حضرت مصلح موعود نے دفتر اول تحریک جدید کے مالی نظام میں شامل ہونے والے بزرگوں کو تاابد یاد رکھنے کے لئے ان کے ورثاء کو فرمایا۔

''ان کا حق ہے کہ اگلی نسلوں میں ان کا نام عزت سے لیا جائے اور ان کا حق ہے کہ ان کے لئے دعاؤں کا سلسلہ جاری رہے۔''

(انیس سالہ کتاب صفحہ 29)

اس کے تسلسل میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا۔

'' میری خواہش یہ ہے کہ یہ دفتر (دفتر اول) قیامت تک جاری رہے جولوگ ایک دفعہ (دین حق) کی مثالی خدمت کر چکے ہیں ان کا نام قیامت تک نہ مٹنے پائے اور ان کی اولادیں ہمیشہ ان کی طرف سے چندے دیتی رہیں۔''

(خطبات طاہر جلد اول صفحہ 255)

دفتر اول کے بزرگوں کی اولادیں خصوصیت سے اس طرف توجہ فرمائیں اور اپنی مالی قربانیوں سے ان کو تاقیامت جاری رکھیں۔

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

تقریب شادی

مکرم چوہدری ظفر احمد صاحب گھمن ناصر آباد غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے خاکسار کے چھوٹے بیٹے مکرم طارق طلحہ صاحب ریسرچ سکالر Warwick University U.K کی تقریب شادی ہمراہ مکرمہ مسفرہ مبشر صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر منیر احمد مبشر صاحب مورخہ 14 نومبر 2009ء کو سبزہ زار دارالرحمت وسطی میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر دعا مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل الاعلیٰ تحریک جدید نے کروائی۔ مورخہ 15 نومبر 2009ء کو اسی سبزہ زار میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے دعا کروائی۔ قبل ازیں اس نکاح کا اعلان 28 دسمبر 2008ء کو بعد نماز مغرب مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے بعوض پانچ ہزار پاؤنڈ حق مہر بیت المبارک ربوہ میں کیا تھا۔ دلہا مکرم صوفی رمضان علی صاحب مرحوم پنشنر صدر انجمن احمدیہ وسابق صدر محلّہ دارالصدر شرقی کا نواسہ اور دلہن محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر سابق مشنری انچارج گھانا کی پوتی اور مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب سابق امیر ضلع بہاولپور کی نواسی ہے۔ قارئین کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بہت بابرکت اور مثمر بہ ثمرات حسنہ بنائے۔ نیز دلہا، دلہن اور ان کی آئندہ نسلوں کو اپنے بزرگوں کے روحانی ورثہ کا امین بنائے۔ آمین

اعزاز

(نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول)

جماعت ہشتم کے بورڈ کے امتحان سال 2009ء میں عزیزہ شانزے جمال بنت مکرم جمال الدین نور صاحب نے تھرڈ پوزیشن حاصل کی ہے اور تقریب انعامات (منعقدہ جھنگ) میں عزیزہ نے میڈل اور کیش پرائز حاصل کیا۔ اللہ تعالیٰ بچی کو یہ اعزاز مبارک فرمائے نیز ادارہ کو ہمیشہ اپنے فضل سے نمایاں ترقیات سے نوازتا رہے۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی گرلز ربوہ)

بازیافتہ نقدی

کسی دوست کی بازار سے کچھ نقدی ملی ہے۔ جس صاحب کی ہو اپنی نشانی بتا کر رقم دفتر صدر عمومی سے حاصل کرلیں۔ (جنرل سیکرٹری لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

جماعت احمدیہ کی طرف سے زلزلہ زدگان کی امداد

حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیوں کے مطابق 15 جنوری 1934ء کو ہندوستان میں ایک قیامت خیز زلزلہ آیا جس نے بنگال سے لے کر پنجاب تک تباہی مچادی۔ اس موقع پر حضرت مصلح موعود نے مصیبت زدگان کی مدد کرنے کے لئے خطبہ ارشاد فرمایا اور 2 فروری 1934ء کو فرمایا:۔

''ہمیں اپنے عمل سے ثابت کر دینا چاہئے کہ ہمیں ہمدردی سب سے زیادہ ہے۔ میں نے چندہ کی اپیل کی ہے، اس پر جولوگ بشاشت سے لبیک نہ کہہ سکیں وہ اپنے نفسوں پر بوجھ ڈال کر بھی چندہ دیں مگر سلسلہ کے دوسرے کاموں کو نقصان پہنچائے بغیر۔ یہ کوئی نیکی نہیں کہ ایک نیک کام چھوڑ کر دوسرا اختیار کر لیا جائے۔ یہ تو ایسی ہی بات ہے جیسے کوئی پاجامہ ایک لات پر پہن لے اور پھر توجہ دلائے جانے پر اسے اتار کر دوسری پر پہن لے۔ پس مستقل چندہ کو کسی قسم کا نقصان پہنچائے بغیر اور پہلی نیکیوں کو قائم رکھتے ہوئے اس طرف توجہ کی جائے۔ میں نے جو مسئلہ بیان کیا ہے اگر یہ سمجھ میں آجائے تو بشاشت کے ساتھ اور اگر نہ آئے تو اپنے نفسوں پر بوجھ ڈال کر اس تحریک میں حصہ لیا جائے یہ قربانی کا موقع ہے۔ اگر بشاشت ہو تو فبھا وگرنہ عبودیت اور فرمانبرداری کے ماتحت اس میں حصہ لیا جائے اور جہاں تک ہو چکے مصیبت زدہ لوگوں کی امداد کی جائے۔ مونگھیر میں سوائے دو کے باقی سب احمدیوں کے مکان گر گئے ہیں۔ ان کی مدد ضروری ہے تاکہ وہ ان کو مرمت کرسکیں اور باقی مستحقین کو بھی امداد دی جاسکے۔ اگر جماعت توجہ کرے تو اس کی امداد سب سے زیادہ ہوسکتی ہے کیونکہ دوسرے لوگ اگرچہ کروڑوں کی تعداد میں ہیں مگر ان کے صرف امراء ہی چندہ دیں گے لیکن جماعت اگر فرض شناسی سے کام لے تو چونکہ ہر ایک احمدی حصہ لے گا، ہم من حیث الجماعت حصہ لیں گے اور دوسرے من حیث الافراد اس لئے اس تحریک میں ضرور حصہ لیا جائے تا جو احمدی مبتلائے مصائب ہیں ان کی امداد کی جائے اور دوسرے مستحقین کو بھی خدا کی صفت رحمانیت کے ماتحت امداد دی جاسکے۔...... پس قادیان کے دوست بھی اور باہر کے بھی جن کو اخبار کے ذریعہ یہ خطبہ پہنچ جائے گا تھوڑا بہت جس قدر بھی ہوسکے اس تحریک میں جو ناظر صاحب بیت المال کریں گے، حصہ لیں۔ بعض لوگوں کو پہلے ہی اس کا احساس ہے۔ چنانچہ ینگ مینز ایسوسی ایشن قادیان نے قبل اس کے کہ میری طرف سے کوئی تحریک ہو، اگرچہ میرے دل میں یہ تھی۔ اپنی طرف سے 10 روپے کی رقم بھیج دی ہے۔

(الفضل 8 فروری 1934ء۔ خطبات محمود جلد 15 ص 42)

اس کے علاوہ مرکز کی طرف سے مولانا غلام احمد صاحب فاضل بدوملہی اظہار ہمدردی اور تفصیلات مہیا کرنے کے لئے بہار بھجوائے گئے اور مئی 1934ء میں تیرہ سو روپیہ کی رقم حضرت مولانا عبدالماجد صاحب امیر جماعت احمدیہ بھاگلپور کو روانہ کی گئی۔ علاوہ ازیں ایک ہزار روپیہ ریلیف فنڈ میں دیا گیا۔

(تاریخ احمدیت جلد 6 ص 176)

☆......☆......☆

(بقیہ از صفحہ 1)

شیڈیول تحریری وزبانی ٹیسٹ

قاعدہ یسرنا القرآن+تحریری امتحان

21 فروری 2010ء صبح 9:00 بجے

زبانی امتحان 22 فروری 2010ء صبح 9:00 بجے

درج ذیل سلیبس کے مطابق داخلہ ٹیسٹ ہوگا۔

1۔قاعدہ	صفحہ نمبر 1 تا 10
2۔انگلش	Aa to Zz
3۔اردو حروف تہجی	ا تا ے
4۔حساب	گنتی 0 to 20

نوٹ: داخلہ ٹیسٹ کیلئے مقررہ وقت پر بچے کا پہنچنا ضروری ہے۔

(نظارت تعلیم)

گمشدہ اشیاء

ایک دوست کا بٹوہ ناصر آباد سے نصیر آباد جاتے ہوئے کہیں گر گیا ہے۔

اقصیٰ چوک میں ایک اور دوست کا بٹوہ گر گیا ہے۔

ایک مہمان دوست کا بٹوہ ربوہ میں کہیں گر گیا ہے۔ جس میں کچھ نقدی اور دیگر اشیاء ہیں۔

ایک دوست کی کلائی گولڈن گھڑی دارالصدر غربی سے حلقہ بیت مبارک جاتے ہوئے گر گئی ہے۔

ایک خاتون کا شاپنگ بیگ جس میں ایک عدد دوپٹہ مکس رنگ کے دھاگے۔ ایک لفافے میں پاسپورٹ نمبر CQ9891061 تھا۔ بازار سے گھر محلّہ نصیر آباد عزیز جاتے ہوئے کہیں راستہ میں گر گیا ہے۔

درج بالا اشیاء جن احباب کو ملی ہوں وہ ان اشیاء

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

DIARRHOEA POWDER
عام اسہال (خصوصاً بچوں میں) قے اور پیٹ درد کیلئے بھی بفضل خدا مفید۔ قیمت -/30 روپے طبیبوں کو رعایت
بھٹی ہومیو پیتھک کلینک رحمت بازار ربوہ
رابطہ: 0333-6568240

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

22 جنوری 2010ء

5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-20 am	خبرنامہ۔اردو خبریں
5-35 am	تلاوت
5-50 am	یسرنا القرآن
6-10 am	سائنس اور میڈیسن ریویو
6-45 am	لقاء مع العرب
7-45 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-15 am	خبرنامہ
8-25 am	تاریخی حقائق
9-00 am	ترجمۃ القرآن
10-10 am	جلسہ سالانہ قادیان 2005ء
11-05 am	تلاوت، درس حدیث، سائنس اور میڈیسن ریویو
12-05 pm	حضور انور کی طلباء جامعہ احمدیہ کے ساتھ ایک نشست
1-30 am	سرائیکی سروس
2-10 am	سوال و جواب
3-15 am	انڈونیشین سروس
4-15 am	سیرت صحابہ رسول ﷺ
5-05 am	تلاوت، سائنس اور میڈیسن ریویو
6-00 am	خطبہ جمعہ براہ راست
7-10 am	درس حدیث
7-20 am	بنگلہ پروگرام
8-15 am	سیرت صحابہ رسول ﷺ
9-00 am	خبرنامہ
9-10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جنوری 2010ء
10-30 am	جلسہ سالانہ جرمنی
11-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 am	عربی سروس

23 جنوری 2010ء

1-35 am	سائنس اور میڈیسن ریویو
2-10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جنوری 2010ء
3-20 am	المصور۔آئس لینڈ آف ہوائی کے بارے پروگرام
3-55 am	سوال و جواب
5-05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-35 am	تلاوت، درس حدیث، اور بین الاقوامی جماعتی خبریں
6-25 am	فرنچ کلاس
6-50 am	لقاء مع العرب
7-50 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-20 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جنوری 2010ء
9-25 am	راہ ھدیٰ
11-00 am	تلاوت، درس حدیث اور بین الاقوامی جماعتی خبریں
12-00 pm	جلسہ سالانہ کینیڈا 2008ء
1-05 pm	سوال و جواب
2-00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جنوری 2010ء
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	فرنچ سروس
5-00 pm	تلاوت، درس حدیث
5-30 pm	یسرنا القرآن
5-50 pm	براہ راست انتخاب سخن
6-50 pm	بنگلہ پروگرام
7-55 pm	گلشن وقف نو
9-00 pm	خبرنامہ
9-10 pm	راہ ھدیٰ
10-40 pm	یسرنا القرآن
11-05 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس

خبریں

ہیٹی میں خوفناک زلزلہ، ایک لاکھ افراد ہلاک

لاطینی امریکہ کے ملک ہیٹی میں ہولناک زلزلے سے ایک لاکھ سے زائد افراد ہلاک ہو گئے۔ صدارتی محل سمیت سینکڑوں عمارتیں ملبے کا ڈھیر بن گئی ہیں۔ ہزاروں افراد ابھی تک ملبے تلے دبے ہوئے ہیں ریکٹر سکیل پر زلزلے کی شدت 7 ریکارڈ کی گئی ہے۔

پاکستان سٹیل میں اربوں روپے کی کرپشن، سابق چیئرمین گرفتار

وفاقی تحقیقاتی ادارے نے سٹیل مل کے سابق چیئرمین معین آفتاب کو کرپشن کے الزام میں گرفتار کر کے عدالت سے 23 جنوری تک جسمانی ریمانڈ حاصل کر لیا۔ ملزم سے ایف آئی اے کے ڈائریکٹر کی سربراہی میں کرائم سرکل کی خصوصی ٹیم تفتیش کر رہی ہے۔

''امن کی آشا'' پاکستان اور بھارت دونوں کی ضرورت ہے

بھارت کے سیاسی رہنما آل انڈیا مسلم ایکشن کمیٹی کے سرپرست اعلیٰ الیاس اعظمی اور بھارتیہ مسلم امن کمیٹی کے سرپرست اعلیٰ محمد ادیب صدیقی نے کہا ہے کہ ہمارا اس بات پر اتفاق ہے کہ دونوں طرف امن کی آشا کی اس وقت زیادہ ضرورت ہے۔ اسے کامیاب بنانا بھی دونوں کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹائمز آف انڈیا اور جنگ نے امن کی آشا کی شروعات کر کے دونوں ملکوں کی سرکاروں کو ایک راستہ فراہم کیا ہے۔ اب اسلام آباد اور دہلی کی ذمہ داری ہے کہ وہ امن کی آشا کے ثمرات سے فائدہ حاصل کریں۔

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 15۔جنوری

طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	5:29

نیا سال مبارک ہو

نئے سال کا کیلنڈر مفت حاصل کریں

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434-6211434

احمدی بھائیوں کے لئے خاص رعایت

FAJAR RENT- A CAR

121-MF زینب ٹاور لنک روڈ ماڈل ٹاؤن لاہور

M.ABID BAIG

Contact No:0333-4301898

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

NASEEM JEWELLERS

23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS

پروپرائٹر: میاں وسیم احمد

رہائش 6214840

فون دکان 6212837

اقصیٰ روڈ ربوہ

FD-10